گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 5۔ دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زکوٰۃ و عشر

ضلع شیخوپورہ: زکوٰۃ کی مد میں رقم کی وصولی و دیگر تفصیلات

*597: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 2011 تا 2013 زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ب) اس رقم میں سے دینی مدارس کو کتنی رقم فراہم کی گئی، ان مدارس کے نام اور ادا شدہ رقم کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) جو دینی مدارس زکوٰۃ میں سے رقم وصول کرتے ہیں، کیا ان کا کوئی آڈٹ ہوتا ہے ان کو رقم کس بنیاد پر ادا کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع شیخوپورہ کو سال 12-2011 کے دوران مبلغ 6 کروڑ 26 لاکھ 88 ہزار 606 روپے جبکہ سال 13-2012 کے دوران 10 کروڑ 32 لاکھ 74 ہزار 752 روپے کی رقم موصول ہوئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2011-12	2012-13
گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 53 لاکھ 35 ہزار 769 روپے	4 کروڑ 66 لاکھ 94 ہزار 493 روپے
تعلیمی وظائف (جنرل)	76 لاکھ 747 روپے	70 لاکھ 04 ہزار 176 روپے
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	33 لاکھ 78 ہزار 103 روپے	31 لاکھ 12 ہزار 970 روپے
تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	2 کروڑ 04 لاکھ 62 ہزار 291 روپے	2 کروڑ 95 لاکھ 76 ہزار 364 روپے
ہیلتھ کیئر	25 لاکھ 33 ہزار 593 روپے	23 لاکھ 34 ہزار 720 روپے

شادی گرانٹ	33لاکھ78ہزار103روپے	31لاکھ12ہزار967روپے
عید گرانٹ	Nil	64لاکھ14ہزار50روپے
نابینا افراد الاؤنس	Nil	50لاکھ25ہزار12روپے
میزان	6کروڑ26لاکھ88ہزار606روپے	10کروڑ32لاکھ74ہزار752 روپے

(ب)اس رقم میں سے دینی مدارس کو ہر دو سالوں میں فراہم کی گئی رقم کی مدرسہ وار، سال وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دینی مدرسہ	2011-12	2012-13
1	جامعہ نظامیہ رضویہ .بنی پورہ شیخوپورہ	16لاکھ40ہزار30روپے	22لاکھ01ہزار823روپے
2	جامعہ اسلامیہ ام اجمل کوٹلی میانی نارنگ	02لاکھ53ہزار800روپے	2لاکھ70ہزار230روپے
3	دارالعلوم غوثیہ سلطانیہ حفظ القران کوٹ حاجی فقیر محمد مریدکے	01لاکھ63ہزار80روپے	1لاکھ67ہزار427روپے
4	جامعہ صدیقیہ تعلیم القران ریحانپورہ تحصیل مریدکے	01لاکھ45ہزار800روپے	94ہزار770روپے
5	دارالعلوم جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ روڈ شیخوپورہ	01لاکھ08ہزارروپے	
6	مرکزام القریٰ جامعہ اسلامیہ سٹی فاروق آباد	04لاکھ12ہزار290روپے	
7	جامعہ عربیہ اہلحدیث داؤکے مریدکے	37ہزار800روپے	
8	جامعہ محمدیہ ڈیرہ شیخاں مریدکے	50ہزار760روپے	
9	دارالعلوم چشتیہ رضویہ خانقاہ ڈوگراں	05لاکھ62ہزار543روپے	4لاکھ41ہزار720روپے
	میزان	33لاکھ78ہزار103روپے	31لاکھ12ہزار970روپے

(ج)زکوٰۃ فنڈ سے جن دینی مدارس کو رقم جاری کی جاتی ہے ان کا انٹرنل اور ایکسٹرنل آڈٹ ہوتا ہے۔انٹرنل آڈٹ ضلعی آڈٹ سٹاف اور ڈویژنل آڈٹ سٹاف کرتے ہیں جبکہ ایکسٹرنل آڈٹ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا ماتحت ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ اسلام آباد کرتا ہے۔دینی مدارس کو زکوٰۃ فنڈ سے حسب ذیل بنیادوں پر رقم جاری کی جاتی ہے۔

مدارس کیٹگری I-III

1	پرائمری تا میٹرک	500/- روپے ماہوار
2	میٹرک سے اوپر بی اے تک	750/- روپے ماہوار
3	ایم اے (یا مساوی) یا اس سے اوپر	1000/- روپے ماہوار

مدارس کیٹگری۔IV

1	حفظ و ناظرہ	150/- روپے ماہوار
2	موقوف علیہ	375/- روپے ماہوار
3	دورہ حدیث	750/- روپے ماہوار

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

بہاول پور: پی پی 271 میں فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2019: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور پی پی 271 میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران زکوٰۃ کی مد میں کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ان میں سے کتنے فنڈز پی پی 271 کے کتنے سکولوں کو کتنے کتنے دیئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں جہیز کی مد میں کتنے فنڈز دیئے گئے اور یہ کتنے لوگوں میں کتنے کتنے تقسیم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت پنجاب جہیز کی رقم کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی 271 بہاولپور میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 8 کروڑ 22 لاکھ 48 ہزار 424 روپے جاری کیے گئے جس کی سال اور مدوار تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

مد	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14
گزارہ الاؤنس	14لاکھ58ہزار	29لاکھ16ہزار	18لاکھ14ہزار	8لاکھ38ہزار500	16لاکھ95ہزار روپے
عید گرانٹ	----	2لاکھ43ہزار	----	4لاکھ41ہزار	4لاکھ77ہزار روپے
گزارہ الاؤنس (برائے نابینا)	----	----	----	----	2لاکھ52ہزار روپے
تعلیمی وظائف	8لاکھ59ہزار024	31لاکھ46ہزار116	29لاکھ96ہزار396	17لاکھ68ہزار728	6لاکھ24ہزار960روپے
دینی مدارس	4لاکھ76ہزار550	9لاکھ84ہزار650	6لاکھ66ہزار	6لاکھ71ہزار400	6لاکھ80ہزار400روپے
شادی گرانٹ	2لاکھ20ہزار	2لاکھ60ہزار	2لاکھ40ہزار	1لاکھ20ہزار	1لاکھ70ہزار روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	59لاکھ64ہزار700	1کروڑ14لاکھ72ہزار500	1کروڑ17لاکھ37ہزار500	1کروڑ45لاکھ30ہزار	1کروڑ45لاکھ25ہزار روپے
	89لاکھ78ہزار274	1کروڑ90لاکھ22ہزار266	1کروڑ74لاکھ53ہزار896	1کروڑ83لاکھ69ہزار628	1کروڑ84لاکھ24ہزار360روپے

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران 44 تعلیمی ادارہ جات کو مبلغ 93 لاکھ 95 ہزار 224 روپے جاری کیے گئے جسکی سال وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(ج) حلقہ پی پی 271 میں 30 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے 101 مستحقین کو شادی گرانٹ مبلغ 10 لاکھ 10 ہزار روپے بحساب فی مستحق۔/10,000 روپے جاری کیے گئے جس کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	جاری کردہ رقم	تعداد مستحقین
2009-10	2لاکھ20ہزار	22
2010-11	2لاکھ60ہزار	26
2011-12	2لاکھ40ہزار	24
2012-13	1لاکھ20ہزار	12
2013-14	1لاکھ70ہزار	17

میزان	10لاکھ 10ہزار	101

(د)صوبائی زکوۃ کونسل نے اپنے 152ویں اجلاس منعقدہ 6اگست 2014 میں شادی گرانٹ کی رقم کو مبلغ 10ہزار روپے سے بڑھا کر 20ہزار روپے کر دیا ہے۔اب مستحقین زکوۃ کو نئی شرح کے مطابق فنڈز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

ضلع بہاول پور:جہیز کی رقم میں اضافہ و دیگر تفصیلات

*2020: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع بہاول پور کو پچھلے تین سالوں کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور بجٹ کن کن مدات میں خرچ ہوا اس کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)جہیز کی مد میں مذکورہ عرصہ کے دوران کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس سے کتنے لوگ مستفید ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)جہیز کی رقم فی ممبر کتنی دی جا رہی ہے اور یہ کب سے لاگو ہے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ حکومت مذکورہ جہیز کی رقم کو حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم 50ہزار تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27اگست 2013 تاریخ ترسیل 18نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)ضلع زکوۃ کمیٹی بہاولپور کو پچھلے تین سالوں کے دوران زکوۃ کی مختلف مدات میں فراہم اور خرچ کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	وصول شدہ رقم	خرچ کردہ رقم
2011-12	6کروڑ 59لاکھ 66ہزار 958روپے	6کروڑ 33لاکھ 95ہزار 368روپے
2012-13	10کروڑ 10لاکھ 96ہزار 271روپے	5کروڑ 60لاکھ 34ہزار 176روپے

2013-14	7کروڑ13لاکھ67ہزار612روپے	6کروڑ97لاکھ62ہزار768روپے

مذکورہ بالا رقوم کی مدوار تفصیل تتمہ "الف"تا"ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)شادی گرانٹ کی مد میں مذکورہ عرصہ کے دوران مبلغ82لاکھ30ہزار روپے خرچ کیے گئے جس سے823 مستحق افراد مستفید ہوئے۔سال وائز رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	تقسیم کردہ رقم	تعداد مستحقین
1	2011-12	32لاکھ80ہزار روپے	328
2	2012-13	19لاکھ90ہزار روپے	199
3	2013-14	29لاکھ60ہزار روپے	296
	میزان	82لاکھ30ہزار روپے	823

(ج) شادی گرانٹ کے لیے فی مستحق مبلغ10ہزار روپے ادا کیے جاتے تھے اور رقم کی یہ شرح سال2002سے لاگو تھی۔تاہم صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے152ویں اجلاس منعقدہ مورخہ6اگست2014میں شادی گرانٹ کی رقم مبلغ10ہزار روپے سے بڑھا کر20ہزار روپے کر دی ہے۔

(د)جیسا کہ جزو"ج"میں بیان کیا جا چکا کہ صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے152ویں اجلاس منعقدہ مورخہ6اگست 2014 میں شادی گرانٹ کی رقم10ہزار روپے سے بڑھا کر20ہزار روپے کر دی ہے تاہم فوری طور پر مزید اضافہ ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2014)

ضلع گوجرانوالہ: میں زکوٰۃ کی رقم اور دیگر تفصیلات

*2038:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جنوری2010سے آج تک صوبائی زکوٰۃ کونسل کی طرف سے ضلع گوجرانوالہ کو کتنی رقم زکوٰۃ کے سلسلہ میں ادا کی گئی، تفصیل سال وائز فراہم کریں؟

(ب)اس میں سے کتنی رقم غرباء میں بطور گزارہ الاؤنس تقسیم کی گئی، تفصیل سے یونین کونسل وائز آگاہ کریں؟

(ج) کتنی رقم شادی گرانٹ میں تقسیم کی گئی ہے، شادی گرانٹ سے کل کتنے لوگ مستفید ہوئے؟

(د) کتنی رقم مستحق طلباء وطالبات کو زکوۃ فنڈ میں سے فراہم کی گئی، سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلعی زکوٰۃ کمیٹی گوجرانوالہ کو یکم جنوری 2010 سے 30 ستمبر 2014 تک صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ سے زکوٰۃ کے سلسلہ میں مبلغ 60 کروڑ 42 لاکھ 20 ہزار 410 روپے موصول ہوئے جس کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران اس رقم سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں نے گزارہ الاؤنس کی مد میں مبلغ 19 کروڑ 53 لاکھ 34 ہزار 700 روپے مستحقین میں تقسیم کیے جس کی کمیٹی وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) شادی گرانٹ کی مد میں مبلغ 2 کروڑ 23 لاکھ 60 ہزار روپے کی رقم جاری کی گئی جس سے کل 2232 مستحقین مستفید ہوئے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ کے مستحق طلباء وطالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کے لیے مبلغ 4 کروڑ 31 لاکھ 02 ہزار 660 روپے کی رقم جاری کی گئی جس کی سکول وار تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع چنیوٹ: چیئرمین زکوٰۃ وعشر نامزد کرنے کی تفصیلات

***2092:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔**

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے چیئرمین زکوٰۃ وعشر غلام دستگیر کو بدعنوانی اور کارہائے منصبی کو غلط استعمال کرنے کی بنیاد پر برطرف کردیاگیاہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ زکوٰۃ وعشر کاچیئرمین نہ ہونے کی وجہ سے غرباء کوزکوٰۃ تقسیم کرنے میں دشواریاں پیش آرہی ہیں ؟

(ج) اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توحکومت کب تک چیئرمین نامزد کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2013تاریخ ترسیل 18نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) صوبائی زکوٰۃ کونسل نے غلام دستگیر سہگل سابق چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ کو بدعنوانی اور کارہائے منصبی کو غلط استعمال کرنے کی بنیاد پر نہیں بلکہ سیاسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر 03 مئی 2013، عہدہ سے برطرف کیاگیاتھا۔ مزید براں چیئرمین مذکور نے اپنی برطرفی کے خلاف صوبائی زکوٰۃ کونسل کو اپیل دائر کی جسے قانون کے تحت کارروائی کے بعد کونسل نے اپنے 149ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 08جنوری 2014میں مسترد کردیا۔

(ب) صوبائی زکوٰۃ کونسل نے نئے چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ کی نامزدگی تک ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) فیصل آباد کو ضلع زکوٰۃ آفیسر چنیوٹ کے ہمراہ پی ایل اے کے چیکوں پر دستخط کرنے کی اجازت دے رکھی ہے اور ضلع چنیوٹ میں زکوٰۃ کی تقسیم کا عمل بلاتعطل جاری ہے۔

(ج) قانون کے تحت چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی نامزدگی کے لیے ضروری کارروائی شروع کردی گئی ہے اور جلد ہی کسی موزوں شخص کاانتخاب کرکے چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ نامزد کردیاجائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)</u>

<u>ضلع چنیوٹ: فنڈز کی فراہمی ودیگر تفصیلات</u>

***2093: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیرزکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) ضلع چنیوٹ میں سال 09-2008 تا 13-2012 محکمہ کو کتنی رقم حکومت پنجاب سے موصول ہوئی؟

(ب) زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والی رقم میں سے کتنی زکوٰۃ غرباء اور مستحقین میں تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم مقامی کمیٹیوں کی منظوری اور شرائط پوری کرنے کے بغیر منظور کی گئی اور اس کے چیکس جاری کئے گئے؟

(د) کتنی کمیٹیاں ہیں جن کے چیئر مین اور ممبران غیر اہل لوگ بنائے گئے-کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کو ان غیر قانونی کمیٹیوں کی رپورٹ کی مگر ضلعی کمیٹی نے اس پر کوئی نوٹس نہیں لیا اور مسلسل کئی سالوں سے غیر قانونی کارروائی ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع چنیوٹ کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران زکوٰۃ فنڈ کی کوئی رقم موصول نہ ہوئی کیونکہ ضلع چنیوٹ کو ضلع کا درجہ یکم جولائی 2009 کو دیا گیا۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ کو زکوٰۃ فنڈ کا اجراء سال 11۔2010 سے شروع ہوا۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ کو

سال 11۔2010 تا 13۔2012 کے دوران مبلغ 11 کروڑ 44 لاکھ 44 ہزار 609 روپے کی رقم وصول ہوئی جس کی مد اور سال وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس رقم میں سے زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 10 کروڑ 06 لاکھ 56 ہزار 589 روپے کی رقم غرباء اور مستحقین میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مد وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع زکوٰۃ کمیٹی فنڈز کا اجراء ضلع کمیٹی کی منظوری کے بعد کرتی ہے۔ تمام رقوم کے چیکس مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو قانون و قواعد کے تحت جاری کیے گئے۔

(د) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین و ممبران کے لیے اہل افراد کا چناؤ انتخاب کے تحت کیا گیا ہے۔ غیر قانونی انتخاب کے حوالے سے ضلع زکوٰۃ کمیٹی چنیوٹ کو 41 درخواستیں موصول ہوئیں ۔درخواستوں کی سماعت کے بعد ضلع زکوٰۃ کمیٹی نے 12 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے نوٹیفکیشن منسوخ کر کے قواعد کے تحت ان کمیٹیوں کو دوبارہ تشکیل دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

گوجرانوالہ: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2094: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 93 ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں اور کب سے قائم ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا حلقہ میں کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں اور کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ابھی تک تشکیل نہیں پا سکیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ درج بالا حلقہ میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی موجودہ تعداد، آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی موجودہ تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) حلقہ پی پی 93 میں 67 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں قائم ہیں۔ جن میں سے 66 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں جبکہ ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل تا حال باقی ہے۔

(ب) جواب جزو "الف" میں پیش ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد آبادی کے تناسب سے مناسب ہے تاہم نئی مردم شماری اور زکوٰۃ وعشر بل کی حتمی منظوری کے بعد مذکورہ حلقہ سمیت صوبہ بھر کی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد کا آبادی کے تناسب سے از سر نو جائزہ لیا جائے گا۔

(د)جواب جزو"ج"میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: زکٰوۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2102: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکٰوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع فیصل آباد میں زکٰوۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)مذکورہ زکٰوۃ کمیٹیوں نے مالی سال 13-2012 میں کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی؟

(ج)کیا مذکورہ سال میں زکٰوۃ کی تقسیم میں کسی خورد برد کا انکشاف ہوا، اگر ہوا تو خورد برد کرنے والے افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیلاً بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2013 تاریخ ترسیل 25نومبر 2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ و عشر

(الف)ضلع فیصل آباد میں 1387 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ب)مالی سال 13-2012 کے دوران مذکورہ زکوٰۃ کمیٹیوں نے زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 14کروڑ 12لاکھ 12ہزار 252روپے غرباء میں تقسیم کیے گئے جن کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم	تعداد مستحقین
1	گزارہ الاؤنس	10کروڑ 89لاکھ 91ہزار 106روپے	17927
2	عید گرانٹ	1کروڑ 44لاکھ 58ہزار 500روپے	28917
3	گزارہ الاؤنس برائے	1کروڑ 17لاکھ 22ہزار 646روپے	1160

	نابینا		
4	شادی گرانٹ	60لاکھ 40ہزار روپے	604
	میزان	14کروڑ12لاکھ 12ہزار252روپے	48608

(ج)سال13۔2012کے دوران تحصیل جڑانوالہ کی 33مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں میں زکوٰۃ کی تقسیم میں مبلغ27لاکھ 09ہزار668روپے کی خورد برد کاانکشاف ہوا(تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)جس پر ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد نے کرپشن میں ملوث چیئر مین مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں اور محکمہ کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد کو اپنے مراسلہ 1083/DZC/FZC/2013 مورخہ

29نومبر2013اور مراسلہ 1133/DZC/FSD/2013 مورخہ13دسمبر2013 کے تحت کارروائی کے لیے تحریر کر دیا ہے اس کے علاوہ خورد برد میں ملوث چیئر مینوں کو ان کے عہدہ سے برطرف کرتے ہوئے انہیں آئندہ زکوٰۃ کی تقسیم اور نمائندگی کے حوالے سے نااہل قرار دینے کے علاوہ مذکورہ کمیٹیوں کو بھی تحلیل کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ کے ذمہ دار اہلکاران جن میں 05 فیلڈز زکوٰۃ کلرک اور ایک آڈیٹر شامل ہیں جن کے معاہدہ ملازمت منسوخ کر دیئے ہیں۔مزید براں 5چیئر مین مقامی زکوٰۃ کمیٹی ہائے سے مبلغ2لاکھ 11ہزار700روپے کی رقم وصول ہو چکی ہے جس کی کمیٹی وار تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2014)

ضلع گوجرانوالہ:زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2110: محترمہ ناہید نعیم:کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)زکوٰۃ کمیٹیاں بنانے کا کیا طریقہ کار ہے اور زکوٰۃ کے مستحقین کو کس طرح اہل قرار دیا جاتا ہے؟

(ب)ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ج)زکوٰۃ کی مد میں رقم کی تقسیم کا کیا طریقہ کار ہے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ سال 13-2012 میں زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزٹیڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع کمیٹی کا ممبر شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے، ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدود میں مرد و خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات کا انعقاد کر کے سات مرد اور تین خواتین کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔ جبکہ قواعد و ضوابط کے تحت کسی بھی مستحق شخص کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل 1302 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ج) زکوٰۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کا طریقہ کار تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 13۔2012 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 12 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 402 روپے تقسیم کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1	گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 49 لاکھ 43 ہزار 500 روپے
2	نابینا الاؤنس	70 لاکھ 32 ہزار 564 روپے
3	تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 87 ہزار 416 روپے
4	دینی مدارس	45 لاکھ 77 ہزار 850 روپے
5	ہیلتھ کیئر	34 لاکھ 34 ہزار 104 روپے

6	شادی گرانٹ	45لاکھ 70ہزار روپے	
7	عید گرانٹ	91لاکھ 15ہزار 468روپے	
8	تعلیمی وظائف (فنی)	2کروڑ 16لاکھ 47ہزار 500روپے	
	میزان	12کروڑ 54لاکھ 08ہزار 402روپے	

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

لاہور: ہسپتالوں کو دی جانے والی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیلات

*2117: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور ضلعی زکوٰۃ کمیٹی نے 14-2013 کے لئے ہسپتالوں میں غریب لوگوں کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن ہسپتالوں کو کتنی کتنی دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2013 تاریخ ترسیل 25نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے سال 14۔2013 کے لیے ہسپتالوں کے غریب اور نادار مستحقین کے علاج معالجہ کے لیے مبلغ 57لاکھ 69ہزار 476روپے کی رقم مختص کی۔

(ب) یہ رقم ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل چھ (6) ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد کے تحت جاری کی جائے گی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	مختص کردہ رقم
1	گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور	9لاکھ 12ہزار 500روپے
2	گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال بند روڈ لاہور	10لاکھ 87ہزار 700روپے
3	گورنمٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور	10لاکھ 87ہزار 700روپے
4	گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور	7لاکھ 93ہزار 874روپے

5	گورنمنٹ سید مٹھا ہسپتال لاہور	7لاکھ30ہزار روپے
6	گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ لاہور	11لاکھ53ہزار400روپے
	میزان	57لاکھ65ہزار174روپے

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2014)

صوبہ میں زکٰوۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2118: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکٰوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں زکٰوۃ فنڈ سے کل کتنی رقم 14-2013 میں تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ PEEF کا ادارہ بھی تعلیمی وظائف میں بہترین کارکردگی اور غریب بچوں کے الگ میرٹ کو کمپیوٹرائز کر کے وظائف دے رہا ہے-کیا یہ ممکن ہے کہ محکمہ زکٰوۃ تعلیمی وظائف کی رقم PEEF کے حوالے کر دے تاکہ وہ بہتر نظام اور طریقہ کار جو PEEF نے وضع کیا ہے، اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے اور عملہ کا Duplicate کام ختم کر کے سرکاری اخراجات کم کئے جاسکیں؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر زکٰوۃ و عشر

(الف) محکمہ زکٰوۃ نے سال 14۔2013 کے لیے پنجاب میں تعلیمی وظائف کی مد میں مبلغ 20کروڑ16لاکھ64ہزار 600روپے مختص کیے ہیں۔

(ب) جی ہاں PEEF (پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ فنڈ) کا ادارہ بھی تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی کے حامل طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے۔اس ضمن میں پیش ہے کہ زکٰوۃ کی رقم PEEF کے حوالے نہیں کی جاسکتی کیونکہ PEEF صرف بہترین کارکردگی یعنی اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے جس میں دوسرے صوبوں کے علاوہ فاٹا اور آزاد کشمیر کے پسماندہ علاقے کے طلباء بھی شامل ہیں نیز اس کے اغراض و

مقاصد بھی زکوٰۃ کے قواعد و ضوابط سے بالکل مختلف ہیں۔ محکمہ زکوٰۃ صرف مستحق طلباء و طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف جاری کرتا ہے اور رقم متعلقہ تعلیمی ادارہ کے سربراہ کو جاری کی جاتی ہے جس کو اس ادارہ کی مورا اسکالرشپ کمیٹی جو ادارہ کے سربراہ، کلاس ٹیچر اور ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا تعلیمی ادارہ کے علاقہ کے چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کمیٹی کے ممبر پر مشتمل ہوتی ہے یہ رقم مستحق طلباء و طالبات میں قواعد کے مطابق تقسیم کرتی ہے نیز یہ کہ محکمہ زکوٰۃ نے اس مقصد کے لیے کوئی علیحدہ عملہ تعینات نہ کیا ہے لہذا عملہ کے Duplicate ہونے کا تاثر درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

<u>ضلع فیصل آباد: محکمہ زکوٰۃ و عشر کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات</u>

*2129: <u>میاں طاہر</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم محکمہ زکوٰۃ و عشر کو فراہم کی گئی؟

(ب) یہ رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی تھی اور کس کس مقصد کے لئے استعمال ہوئی؟

(ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران خورد برد کر لی گئی اور اس کے ذمہ داران کون کون افراد پائے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد کو سال 12-2011 اور سال 13-2012 کے دوران بالترتیب مبلغ 16 کروڑ 41 لاکھ 32 ہزار 296 روپے اور مبلغ 25 کروڑ 58 لاکھ 68 ہزار 436 روپے صوبائی زکوٰۃ فنڈ سے جاری کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	12-2011	13-2012
ا۔ گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 94 لاکھ 94 ہزار 552 روپے	10 کروڑ 96 لاکھ 50 ہزار 029 روپے

۲۔ عید گرانٹ	--------	1کروڑ50لاکھ61ہزار751روپے
۳۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	--------	1کروڑ17لاکھ99ہزار950روپے
۴۔ تعلیمی وظائف	1کروڑ78لاکھ48ہزار403 روپے	1کروڑ64لاکھ47ہزار508روپے
۵۔ دینی مدارس	79لاکھ32ہزار606روپے	73لاکھ10ہزار10روپے
۶۔ ہیلتھ کیئر	59لاکھ49ہزار493روپے	54لاکھ82ہزار492روپے
۷۔ شادی گرانٹ	79لاکھ32ہزار606روپے	73لاکھ09ہزار996روپے
۸۔ تعلیمی وظائف (فنی)	4کروڑ80لاکھ50ہزار436 روپے	6کروڑ58لاکھ82ہزار500روپے
۹۔ انتظامی اخراجات (تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف)	1کروڑ69لاکھ24ہزار200 روپے	1کروڑ69لاکھ24ہزار200روپے
میزان	16کروڑ41لاکھ32ہزار296 روپے	25کروڑ58لاکھ68ہزار436روپے

(ب) یہ رقم ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد کو مستحقین زکوٰۃ کی مالی امداد کے لیے فراہم کی گئی۔ اس رقم کو زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مستحق افراد میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
۱۔ گزارہ الاؤنس	5کروڑ94لاکھ94ہزار500 روپے	10کروڑ89لاکھ91ہزار106روپے
۲۔ عید گرانٹ	-------	1کروڑ44لاکھ58ہزار500روپے
۳۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	-------	1کروڑ17لاکھ22ہزار646روپے
۴۔ تعلیمی وظائف	1کروڑ35لاکھ88ہزار272	1کروڑ62لاکھ70ہزار476روپے

	روپے	
۵۔دینی مدارس	79لاکھ32ہزار600روپے	73لاکھ08ہزار900روپے
٦۔ہیلتھ کیئر	53لاکھ38ہزار400روپے	48لاکھ62ہزار520روپے
۷۔شادی گرانٹ	79لاکھ30ہزارروپے	60لاکھ40ہزارروپے
۸۔تعلیمی وظائف(فنی)	4کروڑ80لاکھ47ہزار500 روپے	6کروڑ58لاکھ82ہزار500روپے
۹۔انتظامی اخراجات(تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف)	1کروڑ65لاکھ26ہزار599 روپے	1کروڑ61لاکھ77ہزار307روپے
میزان	15کروڑ88لاکھ57ہزار871 روپے	25کروڑ17لاکھ13ہزار955روپے

(ج)سال13۔2012کے دوران تحصیل جڑانوالہ کی 33مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں میں زکوٰۃ کی تقسیم میں مبلغ27لاکھ09ہزار668روپے کی خورد برد کا انکشاف ہوا(تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)جس پر ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد نے کرپشن میں ملوث چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں اور محکمہ کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد کو اپنے مراسلہ 2013/DZC/FZC/1083 مورخہ 29نومبر2013اور مراسلہ 2013/DZC/FSD/1133 مورخہ13دسمبر2013کے تحت کارروائی کے لیے تحریر کر دیا ہے اس کے علاوہ خورد برد میں ملوث چیئرمینوں کو ان کے عہدہ سے برطرف کرتے ہوئے انہیں آئندہ زکوٰۃ کی تقسیم اور نمائندگی کے حوالے سے نااہل قرار دینے کے علاوہ مذکورہ کمیٹیوں کو بھی تحلیل کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ کے ذمہ دار اہلکاران جن میں 05فیلڈز زکوٰۃ کلرک اور ایک آڈیٹر شامل ہیں جن کے معاہدہ ملازمت منسوخ کر دیئے ہیں۔مزید براں 5چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی ہائے سے مبلغ2لاکھ11ہزار700روپے کی رقم وصول ہو چکی ہے جس کی کمیٹی وار تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

لاہور: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2184: باؤ اختر علی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں اور ہر مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے خواتین اور مرد ممبرز مع چیئرمین کے نام کیا ہیں؟

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں زکوٰۃ فنڈز سے بیواؤں کو گزارہ الاؤنس دیتی ہیں ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی کتنے غریب یا بیواؤں کو یہ الاؤنس دینے کی مجاز ہے اور کتنے عرصہ کے لئے دیا جاتا ہے؟

(ج) گزارہ الاؤنس کتنا دیا جا رہا ہے کیا حکومت اس الاؤنس کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) لاہور میں کل 1284 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 1107 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں فعال ہیں جبکہ بقیہ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جاری ہے مذکورہ بالا کمیٹیوں کے خواتین و مرد ممبران کے نام مع چیئرمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں استحقاق کے تعین کے بعد زکوٰۃ فنڈ سے مستحقین کو گزارہ الاؤنس جاری کرتی ہیں۔ ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی سہ ماہی بنیادوں پر فی مستحق ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے فنڈز جاری کرتی ہے۔ استفادہ کنندگان کی تعداد کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے جس میں وقتاً فوقتاً کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

(ج) صوبائی زکوٰۃ کونسل پنجاب نے اپنے 152 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 6 اگست 2014 میں مستحقین زکوٰۃ کے لیے گزارہ الاؤنس کی شرح 500 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ فی مستحق کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

لاہور: پی پی 144 میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2186: باؤ اختر علی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 144 لاہور میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے، ہر ایک زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین اور ممبران کے نام کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ زکوٰۃ کمیٹیوں نے مالی سال 13-2012 میں کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی؟

(ج) پی پی 144 کی کتنی یونین کونسلوں کو زکوٰۃ فنڈ کی رقم مذکورہ سال میں دی گئی؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی 144 لاہور میں کل 60 مقامی زکوۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 58 کمیٹیاں فعال ہیں جن کے چیئرمین و ممبران کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ زکوۃ کمیٹیوں نے مالی سال 13-2012 کے دوران زکوۃ کی مختلف مدات میں مستحقین میں مبلغ 66 لاکھ 92 ہزار روپے کی رقم تقسیم کی جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1	گزارہ و عید الاؤنس	61 لاکھ 10 ہزار روپے
2	شادی گرانٹ	4 لاکھ 20 ہزار روپے
3	گزارہ الاؤنس برائے نابینا	1 لاکھ 62 ہزار روپے
	میزان	66 لاکھ 92 ہزار روپے

(ج) پی پی 144 کی کل 8 یونین کونسلوں کی 60 مقامی زکوۃ کمیٹیوں کو مذکورہ سال کے دوران زکوۃ فنڈ سے مبلغ 66 لاکھ 92 ہزار روپے کی رقم جاری کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: پی پی 58 میں زکوۃ کی تقسیم کی گئی رقم کی تفصیلات

*2592: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 11-2010 تا سال 13-2012 پی پی 58 ضلع فیصل آباد میں کتنے لوگوں میں زکوٰۃ کی رقم کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ب) مذکورہ سالوں میں جن لوگوں میں یہ رقم تقسیم ہوئی، ان کے نام، پتہ جات اور رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ من پسند لوگوں میں زکوٰۃ تقسیم کی گئی، مستحق لوگوں کو زکوٰۃ نہ دی گئی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مستحق لوگوں میں زکوٰۃ تقسیم نہ کرنے کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی 58 ضلع فیصل آباد میں سال 2010۔11 تا 2012۔13 کے دوران زکوٰۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کردہ رقم کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2010۔11	تعداد مستحقین	2011۔12	تعداد مستحقین	2012۔13	تعداد مستحقین
گزارہ و عید الاؤنس	79لاکھ 95ہزار	1230	48لاکھ 93ہزار روپے	1222	01کروڑ 01لاکھ 70ہزار	1238
تعلیمی وظائف (جنرل)	1لاکھ 79ہزار 100	199	1لاکھ 78ہزار 368	175	34ہزار 200	38
شادی گرانٹ	6لاکھ 10ہزار	61	6لاکھ 30ہزار	63	01لاکھ 90ہزار	19
تعلیمی وظائف	58لاکھ 21ہزار 100	353	48لاکھ 57ہزار 500	404	86لاکھ 85ہزار	503

(فنی)						
گزارہ الاؤنس برائے نابینا	--	--	--	--	1لاکھ 55ہزار	31
میزان	1کروڑ46لاکھ05ہزار200	1843	1کروڑ05لاکھ58ہزار868	1864	1کروڑ92لاکھ34ہزار200	1829

(ب)مذکورہ سالوں کے دوران جن مستحقین میں یہ رقم تقسیم کی گئی ان کے نام، پتہ جات اور رقم کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)زکوٰۃ کی رقم مستحق افراد میں ہی تقسیم کی جاتی ہے۔ مستحقین زکوٰۃ کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔مزید براں ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد کو پی پی 58 فیصل آباد میں تقسیم زکوٰۃ کے حوالے سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو اس پر قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

(د)جواب جزو "ج" میں پیش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع ساہیوال: تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***2691: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم کن کن انسٹیٹیوشن / تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی، ان اداروں کے نام اور رقم نیز یہ رقم کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان ہسپتالوں کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے غریب و مستحق مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د)اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اپنے علاج کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہوئی ہیں اور ان کو کب تک رقم فراہم کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران تعلیمی اداروں / انسٹیٹیوشن کو جاری کردہ رقم کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
تعلیمی وظائف (جنرل)	43 لاکھ 39 ہزار 40 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 11 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
دینی مدارس	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے

مذکورہ بالا مدات میں ادارہ جات کو جاری کردہ رقم کی ادارہ وسال وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع ساہیوال کے درج ذیل ہسپتال کو جاری کردہ رقم کی ہسپتال وسال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
۱۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال	16 لاکھ 38 ہزار 120 روپے	15 لاکھ 06 ہزار 720 روپے
۲۔ گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2 لاکھ 11 ہزار 500 روپے	1 لاکھ 95 ہزار 750 روپے
۳۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی	1 لاکھ 69 ہزار 200 روپے	

(ج)ان سالوں کے دوران غریب و مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کی گئی رقم کی سال وادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار 720روپے
۲۔گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ 11ہزار 500روپے	1لاکھ 95ہزار 750روپے

(د) مستحق مریض اپنے علاج معالجہ کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے پاس کوئی درخواست جمع نہیں کرواتے بلکہ مستحق مریض اپنے علاج کے لیے ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو مجوزہ استحقاق فارم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تصدیق کے بعد جمع کرواتے ہیں۔ مستحق مریضوں کو علاج معالجہ کے لیے نقد رقم نہیں دی جاتی ان کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع ساہیوال: غریبوں میں تقسیم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2692: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2011-12 اور 2012-13 کے دوران زکوٰۃ و عشر کی کتنی رقم غرباء میں کس کس مقصد کے لئے تقسیم کی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی اور کس کس مقصد کے لئے درخواستیں برائے امداد محکمہ کو موصول ہوئیں؟

(ج)ان میں سے کتنی درخواستیں مسترد کر دی گئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی؟

(د) جن درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا ان کی وجوہات کیا تھیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12۔2011 کے دوران مبلغ 4 کروڑ 99 لاکھ 69 ہزار 618 روپے اور سال 13۔2012 کے دوران مبلغ 9 کروڑ 40 لاکھ 92 ہزار 299 روپے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 96 ہزار 897 روپے	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے
۲۔ عید گرانٹ	0	48 لاکھ 96 ہزار روپے
۳۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	35 لاکھ 67 ہزار 287 روپے
۴۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	60 لاکھ 59 ہزار 82 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
۵۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	26 لاکھ 92 ہزار 919 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے
٦۔ ہیلتھ کیئر	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے
۷۔ شادی گرانٹ	26 لاکھ 90 ہزار روپے	19 لاکھ 20 ہزار روپے
۸۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 900 روپے	4 کروڑ 11 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
میزان	4 کروڑ 99 لاکھ 69 ہزار 618 روپے	9 کروڑ 40 لاکھ 92 ہزار 299 روپے

(ب) ان سالوں کے دوران جن مقاصد کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کو درخواستیں موصول ہوئیں ان کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
ا۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	3431	3268

۲۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	675	441
۳۔ شادی گرانٹ	269	192

(ج) تعلیمی وظائف (جنرل) اور تعلیمی وظائف (دینی مدارس) کی مذکورہ بالا تمام درخواستوں پر زکوٰۃ فنڈ جاری کیا جا چکا ہے اور کوئی درخواست مسترد نہ ہوئی ہے۔ البتہ ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران کل 465 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 269 درخواستوں پر شادی گرانٹ کا اجراء کیا گیا جبکہ 196 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔ اسی طرح سال 13-2012 کے دوران شادی گرانٹ کے حصول کے لیے کل 357 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 192 درخواستوں پر شادی گرانٹ کی رقم جاری کی گئی جبکہ 165 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی رقم کی فراہمی کی تفصیلات

*2784: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ضلع فیصل آباد کے کس کس ہسپتال کو زکوٰۃ کی مد میں گرانٹ دی گئی، ہر ہسپتال کو سال وار دی جانے والی گرانٹ سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ گرانٹ سے کتنے لوگ مستفید ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتالوں کو فراہم کی گئی گرانٹ کل آڈٹ ہوا تو اس کی رپورٹ لف کریں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ضلع فیصل آباد کے ہسپتالوں کو جاری کردہ فنڈز کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد	50لاکھ روپے	50لاکھ روپے
۲۔الائیڈ ہسپتال فیصل آباد	60لاکھ روپے	60لاکھ روپے
۳۔تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سمندری	3لاکھ 28ہزار 500روپے	3لاکھ 28ہزار 500روپے
۴۔تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جڑانوالہ	3لاکھ 28ہزار 500روپے	3لاکھ 28ہزار 500روپے
میزان	1کروڑ 16لاکھ 57ہزار روپے	1کروڑ 16لاکھ 57ہزار روپے

(ب)مذکورہ گرانٹ سے مستفید ہونے والے افراد کی ہسپتال اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد	1506	3645
۲۔الائیڈ ہسپتال فیصل آباد	2884	3025
۳۔تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سمندری	119	104
۴۔تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جڑانوالہ	447	531
میزان	4956	7305

(ج)جی ہاں مذکورہ ہسپتالوں کا آڈٹ ہو چکا ہے۔آڈٹ رپورٹس ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

ضلع نارووال: تعلیمی وظائف کی مد میں رقم کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*2789:جناب اویس قاسم خان: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا سال 2012 میں تعلیمی وظائف کی مد میں تحصیل ظفروال ضلع نارروال کوئی رقم فراہم کی گئی تھی اگر ہاں تو کتنی ؟

(ب) کیا مذکورہ بالا عرصہ میں تعلیمی وظائف کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں تھیں، اگر ہاں تو کتنی اوران میں کتنے افراد کو رقم دی گئی اور کتنی درخواستیں مسترد ہوئی ؟

(ج) کیا ان درخواستوں کی منظوری کے لئے کوئی کمیٹی یا اتھارٹی بنائی گئی اگر ہاں تو ان کے نام مع عہدہ کیا ہیں ؟

(د) زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کی مد میں مالی امداد حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) سال 2012 کے دوران تعلیمی وظائف کی مد میں تحصیل ظفروال کے 17 تعلیمی ادارہ جات کے مستحق طلباء وطالبات کو مبلغ 8 لاکھ 32 ہزار 128 روپے جبکہ ایک ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کو تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں مبلغ 74 لاکھ 67 ہزار 500 روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں تحصیل ظفروال کے 17 تعلیمی اداروں کے 853 مستحق طلباء وطالبات جبکہ ایک ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے 502 طلباء وطالبات کی درخواستیں ضلعی زکوٰۃ کمیٹی نارووال کو موصول ہوئیں اوران تمام طلباء وطالبات کو وظائف کی رقم فراہم کی گئی اور کوئی بھی درخواست مسترد نہ ہوئی۔

(ج) زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد کے تحت تعلیمی وظائف (جنرل وفنی) کے مستحق طلباء وطالبات کی درخواستوں کی منظوری متعلقہ تعلیمی ادارہ اور ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں قائم حسب ذیل اسکالرشپ کمیٹی دیتی ہے۔

(الف) تعلیمی وظائف جنرل)	(ب) تعلیمی وظائف (فنی)	
1) ادارہ کا انچارج	1) چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی	چیئرمین

2) کلاس ٹیچر	2) ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد ممبر	ممبر
3) ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا تعلیمی ادارہ کے علاقہ کا چیئرمین	3) پرنسپل یا انچارج فنی تعلیمی ادارہ	ممبر
مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر	4) سینئر ٹیچر	ممبر
	5) ضلع زکوٰۃ آفیسر	سیکرٹری

(د) زکوٰۃ فنڈز سے تعلیمی وظائف کی فراہمی حسب ذیل طریقہ سے کی جاتی ہے۔

1۔ تعلیمی وظائف (جنرل)

اس مد میں ایسے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، پولی ٹیکنیک اور دیگر تعلیمی، تربیتی اور پیشہ وارانہ اداروں جو حکومتی سطح پر قائم ہوں کے مستحقین طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف مہیا کیے جاتے ہیں۔ان اداروں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد فارم متعلقہ تعلیمی ادارہ (سکول / کالج / یونیورسٹی) کو جمع کرواتے ہیں تعلیمی ادارہ کی اسکالرشپ کمیٹی درخواستوں / فارمز کی منظوری دیتی ہے اور مستحق طلباء کی فہرست تیار کرکے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو مطالبہ رقم کے ساتھ ارسال کرتی ہے جس کے بعد ضلع کمیٹی متعلقہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے مطلوبہ رقم صوبائی زکوٰۃ کونسل کی منظوری کے بعد متعلقہ ادارہ کو جاری کرتی ہے جس کی ادائیگی اسکالرشپ کمیٹی متعلقہ طلباء کو کرتی ہے۔

2۔ تعلیمی وظائف (فنی)

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت قائم ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس، جن کی فہرست بندی (Enlistment) صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ سے ہو چکی ہے، میں زیر تربیت مستحق طلباء وطالبات اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد فارم متعلقہ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کے پرنسپل کو جمع کرواتے ہیں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی اسکالرشپ کمیٹی ان درخواستوں کی منظوری دیتی ہے اور مستحق طلباء کی فہرست تیار کرکے ضلع زکوٰۃ

کمیٹی کو مطالبہ رقم کے ساتھ ارسال کرتی ہے جو متعلقہ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مستحق طلباء و طالبات کو وظائف کی ادائیگی کے لیے فنڈز جاری کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع نارووال: ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی رقم کی فراہمی کی تفصیلات

*2790: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2010-11 تا 2012-13 ضلع نارووال کے ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی، ہر ہسپتال کو سال وائز دی جانے والی رقم کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) مذکورہ رقم سے کتنے مریض مستفید ہوئے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع نارووال کے ہسپتالوں کو دوران سال 2010-11 تا 2012-13 صحت کی مد میں مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے مبلغ 1 کروڑ 73 لاکھ 21 ہزار 400 روپے جاری کیے گئے۔ سال اور ہسپتال وائز تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2010-11	2011-12	2012-13
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نارووال	3 لاکھ 21 ہزار 200 روپے	3 لاکھ 21 ہزار 200 روپے	10 لاکھ 22 ہزار روپے
۲۔تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شکر گڑھ	2 لاکھ 19 ہزار روپے	2 لاکھ 19 ہزار روپے	2 لاکھ 19 ہزار روپے
۳۔صغریٰ شفیع ہسپتال نارووال	50 لاکھ روپے	50 لاکھ روپے	50 لاکھ روپے

میزان	55لاکھ 40ہزار 200روپے	55لاکھ 40ہزار 200روپے	62لاکھ 41ہزار روپے

(ب)اس رقم سے مذکورہ سالوں کے دوران 32999 مستحق مریض مستفید ہوئے جس کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2010ـ11	2011ـ12	2012ـ13	میزان
ا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نارووال	23	292	432	747
۲۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال شکر گڑھ	208	401	237	846
۳۔ صغریٰ شفیع ہسپتال نارووال	17164	10838	3403	31406
میزان	17395	11531	4073	32999

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

صوبہ میں کام کرنے والے محکمہ زکوٰۃ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*2825:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :ـ

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ وعشر کے تحت پورے پنجاب میں ضلعی سطح پر آڈٹ سٹاف اور یونین کونسل سطح پر فیلڈز کوٰۃ کلرک (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) تعینات ہے؟

(ب) درج بالا زکوٰۃ پیڈ سٹاف جو ضلعی سطح اور یونین کونسل سطح پر تعینات ہے کن کن عہدوں پر تعینات ہے نیزان ملازمین کی تعیناتی کا کیا طریقہ کار ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ جب سے یہ محکمہ بنا ہے تب سے مذکورہ بالا سٹاف کنٹریکٹ پر ہے جبکہ ہر تین سال بعد ان ملازمین کے کنٹریکٹ میں توسیع کر دی جاتی ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو دوسرے سرکاری ملازمین کی طرح پنشن اور گریجوایٹی وغیرہ کے حقوق حاصل نہیں ہیں؟

(ہ) کیاحکومت مذکورہ بالا سٹاف کو ریگولر کرنے اوران کا کنٹریکٹ والا پیریڈ باقاعدہ سروس کا حصہ بنایا جانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع کی سطح پر آڈٹ آفیسر، آڈیٹرز، آڈٹ اسسٹنٹ اور ہر 10 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں پر ایک فیلڈ زکوٰۃ کلرک تعینات ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا کہ ضلع کی سطح پر آڈٹ آفیسر، آڈیٹرز، آڈٹ اسسٹنٹ اور ہر 10 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں پر ایک فیلڈ زکوٰۃ کلرک تعینات ہے۔ جہاں تک ان ملازمین کی تعیناتی کا تعلق ہے ان ملازمین کو عارضی معاہدہ ملازمت جو کہ متعلقہ فیلڈ سٹاف سے باہمی رضامندی سے اشٹامپ پیپر پر کیا جاتا ہے، کی بنیاد پر عرصہ تین سال کے لیے صوبائی زکوٰۃ کونسل کے منظور کردہ قواعد کے تحت بھرتی کیا جاتا ہے۔ ہر ضلع کی ریکروٹمنٹ کمیٹی جو مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوتی ہے، اس سٹاف کی بھرتی اور تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں معاہدہ ملازمت میں اگلے تین سال کے لیے توسیع کی مجاز ہے۔

ا۔	چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی	کنوینر
۲۔	ڈسٹرکٹ زکوٰۃ آفیسر	ممبر
۳۔	نمائندہ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ	ممبر

(ج) یہ درست ہے کہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف عارضی معاہدہ ملازمت جس کی شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں پر کام کر رہا ہے۔ معاہدہ کی شرائط کے مطابق ان کا معاہدہ عارضی، غیر سرکاری اور ناقابل پنشن ہے متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے نیز تسلی بخش کارکردگی و حاضری کی صورت میں ان کے معاہدہ ملازمت میں مزید تین سال کی توسیع کر دی جاتی ہے۔

(د) اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی تنخواہیں مقررہ ماہانہ شرح کے مطابق زکوٰۃ فنڈ سے ادا کی جاتی ہیں۔ چونکہ ان کا معاہدہ ملازمت قطعی عارضی، غیر سرکاری اور ناقابل پنشن ہے لہذا زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو پنشن یا گریجوایٹی وغیرہ نہیں دی جا سکتی۔

(ہ) جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی و غیر سرکاری، ناقابل پنشن ہے۔ اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری T-18607/09/13 Adv-LA-238/2013 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: محکمہ زکوٰۃ کے ادارہ جات و دیگر تفصیلات

*3102: میاں طاہر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کے تحت کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے اور ہر ادارے سے سالانہ کتنے بچے مستفید ہو رہے ہیں؟

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کو کیا کیا مراعات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اداروں سے تعلیم / ہنر حاصل کرنے والے بچوں کو سرکاری جاب میں ترجیح دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تحت پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام سات فنی تربیتی ادارے کام کر رہے ہیں۔

۱۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد مین کیمپس

۲۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ

۳۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ڈی گراؤنڈ / ستارہ کالونی

۴۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ جڑانوالہ

۵۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ستیانہ

۶۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھڑریانوالہ

۷۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ماموں کانجن

(ب) ان اداروں کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات بالترتیب مبلغ 4کروڑ 80لاکھ 47ہزار 500 اور مبلغ 6کروڑ 58لاکھ 82ہزار 500 روپے جن کی ادارہ اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ادارہ	2011۔12	2012۔13
۱۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد مین کیمپس	1کروڑ 05لاکھ 72ہزار 500 روپے	1کروڑ 08لاکھ 05ہزار روپے
۲۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ	65لاکھ 55ہزار روپے	77لاکھ روپے
۳۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ڈی گراؤنڈ / ستارہ کالونی	75لاکھ 42ہزار 500 روپے	85لاکھ 15ہزار روپے
۴۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ جڑانوالہ	1کروڑ 15لاکھ 65ہزار روپے	1کروڑ 37لاکھ 35ہزار روپے
۵۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ستیانہ	65لاکھ 15ہزار روپے	79لاکھ 35ہزار روپے
۶۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھڑریانوالہ	0	82لاکھ 82ہزار 500 روپے
۷۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ماموں کانجن	52لاکھ 97ہزار 500 روپے	89لاکھ 10ہزار روپے

میزان	4کروڑ80لاکھ47ہزار 500روپے	6کروڑ58لاکھ82ہزار500 روپے

(ج)ان اداروں میں سکھائے جانے والے ہنر / ٹریڈزاوران سے مستفید ہونے والے بچوں کی سال وائز تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کو حسب ذیل مراعات فراہم کی جاتی ہیں:

۱۔فری لیب اینڈ ٹریننگ مٹیریل　　۲۔فری یونیفارم　　۳۔فری کتابیں

۴۔آن جاب ٹریننگ　　۵۔ملازمت میں معاونت　　۶۔فری ڈپلومہ

(ہ)سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کو ترجیح نہیں دی جاتی بلکہ میرٹ پر آنے والے بچوں کو ملازمت فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر2014)

لاہور:صوبائی زکوٰۃ کونسل کے دفاترودیگر تفصیلات

*3178: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبائی زکوٰۃ کونسل کے لاہور میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کتنی رقم صوبائی زکوٰۃ کونسل کو ملی؟

(ج)ان سالوں کے دوران سالانہ کتنی رقم صوبہ کے ضلعوں کو منتقل کی گئی اور یہ کس طریق کار کے تحت تقسیم کی گئی؟

(د)ان سالوں کے دوران کتنی رقم صوبائی زکوٰۃ کونسل کے پاس رہی اور یہ کس کس کے اکاؤنٹ اور بنک میں پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 4دسمبر2013تاریخ ترسیل 30جنوری2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف)صوبائی زکوٰۃ کونسل پنجاب کا لاہور میں ایک دفتر ہے جو C-40 فیصل ٹاؤن لاہور میں واقع ہے۔

(ب)صوبائی زکوٰۃ کونسل نے سال 12-2011 کے لئے مبلغ 2 ارب 50 کروڑ 34 لاکھ 21 ہزار روپے اور سال 13-2012 کے لئے مبلغ 3 ارب 78 کروڑ 84 لاکھ 43 ہزار 400 روپے کا بجٹ مرتب کیا ہے۔

(ج)سال 12-2011 میں صوبائی زکوٰۃ کونسل نے مبلغ 2 ارب 20 کروڑ 21 لاکھ 42 ہزار 300 روپے جبکہ سال 13-2012 مبلغ 3 ارب 54 کروڑ 20 لاکھ 14 ہزار 78 روپے ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کو منتقل کیئے۔ مذکورہ رقم آبادی کی بنیاد پر ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کو جاری کی گئی۔

(د)*صوبائی زکوٰۃ کونسل کے پاس سال 12-2011 کے دوران 2 ارب 37 کروڑ 36 لاکھ 32 ہزار 514 روپے جبکہ سال 13-2012 کے دوران مبلغ 1 ارب 13 کروڑ 63 لاکھ 21 ہزار 461 روپے کے فنڈز موجود رہے۔

*صوبائی زکوٰۃ کونسل کے فنڈز صرف سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور کے اکاؤنٹ نمبر 03 بنام صوبائی زکوٰۃ فنڈ میں ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

لاہور: ڈسٹرکٹ زکوٰۃ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*3179: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ زکوٰۃ کے ڈسٹرکٹ لیول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)یہ دفاتر کن کن مقاصد کے لئے قائم کیئے گئے ہیں؟

(ج)ضلع لاہور کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ میں دی گئی؟

(د)یہ رقم کس کس مقصد کے لئے دی گئی تھی؟

(ہ)ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں لوگوں کو تقسیم کی گئی؟

(و) اگر ان سالوں کا آڈٹ ہوا ہے تو اس آڈٹ میں کتنی رقم کے خورد برد کا انکشاف ہوا ہے اور اس خورد برد پر حکومت نے کیا ایکشن لیا؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کا ڈسٹرکٹ لیول کا ایک دفتر ہے جو A/43 جناح سٹریٹ شام نگر روڈ چوبرجی لاہور میں واقع ہے۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کے دفتر سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں اور اداروں کو فنڈز کا اجراء کیا جاتا ہے۔ تاکہ مستحق زکوٰۃ افراد کی امداد کی جاسکے۔

(ج) ضلع لاہور کو سال 12-2011 کے دوران مبلغ 17 کروڑ 13 لاکھ 16 ہزار 397 روپے اور سال 13-2012 کے دوران مبلغ 27 کروڑ 78 لاکھ 64 ہزار 104 روپے جاری کیے گئے جن کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	12-2011	13-2012
گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 92 لاکھ 37 ہزار 987 روپے	12 کروڑ 76 لاکھ 07 ہزار 442 روپے
تعلیمی وظائف (جنرل)	2 کروڑ 07 لاکھ 71 ہزار 439 روپے	1 کروڑ 91 لاکھ 41 ہزار 118 روپے
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	92 لاکھ 31 ہزار 732 روپے	85 لاکھ 07 ہزار 170 روپے
ہیلتھ کیئر	69 لاکھ 23 ہزار 842 روپے	63 لاکھ 80 ہزار 366 روپے
شادی گرانٹ	92 لاکھ 31 ہزار 732 روپے	85 لاکھ 07 ہزار 160 روپے

عید گرانٹ	0	1 کروڑ 75 لاکھ 28 ہزار 418 روپے
گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	1 کروڑ 37 لاکھ 32 ہزار 430 روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	5 کروڑ 59 لاکھ 19 ہزار 665 روپے	7 کروڑ 64 لاکھ 60 ہزار روپے
میزان	17 کروڑ 13 لاکھ 16 ہزار 397 روپے	27 کروڑ 78 لاکھ 64 ہزار 104 روپے

(د) جواب جزو "ج" میں دیا جاچکا ہے۔

(ہ) ان سالوں کے دوران بالترتیب مبلغ 16 کروڑ 98 لاکھ 52 ہزار 337 روپے اور 27 کروڑ 67 لاکھ 89 ہزار 573 روپے مستحقین میں تقسیم کیے گئے جن کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 90 لاکھ 06 ہزار روپے	12 کروڑ 75 لاکھ 65 ہزار 400 روپے
تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 95 لاکھ 69 ہزار 880 روپے	1 کروڑ 81 لاکھ 20 ہزار 864 روپے
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	92 لاکھ 31 ہزار 732 روپے	85 لاکھ 06 ہزار 781 روپے
ہیلتھ کیئر	69 لاکھ 22 ہزار 225 روپے	63 لاکھ 77 ہزار 548 روپے
شادی گرانٹ	92 لاکھ 30 ہزار روپے	85 لاکھ روپے
عید گرانٹ	0	1 کروڑ 75 لاکھ 26 ہزار 600 روپے
گزارہ الاؤنس	0	1 کروڑ 37 لاکھ 32 ہزار 380 روپے

برائے نابینا		
تعلیمی وظائف (فنی)	5کروڑ58لاکھ92ہزار500روپے	7کروڑ64لاکھ60ہزار روپے
میزان	16کروڑ98لاکھ52ہزار337روپے	27کروڑ67لاکھ89ہزار573روپے

(و)ان سالوں کا آڈٹ ہو چکا ہے دوران آڈٹ کسی قسم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔البتہ سال12۔2011کے دوران مقامی زکوٰۃ کمیٹی کیر کا کوڈ نمبر1014124کے خلاف شکایت موصول ہونے پر مبلغ2لاکھ21ہزار300روپے خورد برد کا انکشاف ہوا جس کی باقاعدہ انکوائری کر کے کیس محکمہ اینٹی کرپشن میں درج کرا دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2014)

ضلع لاہور: زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والے رقم و دیگر تفصیلات

*3268: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع لاہور میں سال2008تا2013کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والی رقم کو کل کتنے غرباء میں تقسیم کیا گیا؟

(ج)درج بالا سالوں کے دوران زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والی رقم میں سے کتنی رقم میں خورد برد کا انکشاف ہوا اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی7دسمبر2013تاریخ ترسیل18فروری2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع لاہور کو سال2008تا2013زکوٰۃ کی مد میں وصول ہونے والی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	موصولہ رقم

2008-09	5کروڑ82لاکھ35ہزار798روپے
2009-10	11کروڑ67لاکھ51ہزار572روپے
2010-11	24کروڑ39لاکھ72ہزار184روپے
2011-12	17کروڑ13لاکھ16ہزار396روپے
2012-13	27کروڑ78لاکھ64ہزار103روپے
میزان	86کروڑ81لاکھ40ہزار53روپے

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو زکوٰۃ کی مختلف مدات میں موصولہ رقم 2لاکھ 34ہزار 682 مستحق افراد کو دی گئی۔

(ج) سال 12-2011 کے دوران مقامی زکوٰۃ کمیٹی کیر کا کوڈ نمبر 1014124 میں مبلغ 2لاکھ 21ہزار 300روپے خورد برد کا انکشاف ہوا جس کی باقاعدہ انکوائری کر کے کیس محکمہ اینٹی کرپشن میں درج کرا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

آبادی کے تناسب سے نئی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا مسئلہ

*3373: رانا محمد افضل: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی ابتدائی تشکیل 1985 میں ہوئی تھی اس وقت جبکہ آبادی میں تقریباً 3 گنا اضافہ ہو چکا ہے اور کئی جگہ 10 ہزار کی آبادی کے لئے ایک زکوٰۃ کمیٹی ہے؟

(ب) کیا حکومت آبادی کے تناسب سے نئی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی ابتدائی تشکیل 1980 میں ہوئی تھی۔ زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 کی دفعہ 18 کے تحت مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جس کے مطابق حسب ذیل کے لیے مقامی زکوٰۃ کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

الف) بندوبستی دیہی علاقہ میں ہر محال (ریونیو اسٹیٹ)

ب) غیر بندوبستی دیہی علاقہ میں ہر دیہہ یا گاؤں

ج) شہری علاقہ میں حلقہ (وارڈ)

مگر شرط یہ ہے کہ اگر صوبائی زکوٰۃ کونسل کی رائے میں کسی محال، دیہہ یا گاؤں کی آبادی اتنی زیادہ یا اتنی کم ہو کہ اس میں ایک مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹی تشکیل دینا مناسب نہ ہو تو ایسا محال، دیہہ یا گاؤں اگر بہت بڑا ہو تو اس کو دو یا زیادہ مقامی علاقوں میں تقسیم کیا جا سکے گا اور اگر بہت چھوٹا ہو تو کسی دیگر محال، دیہہ یا گاؤں کے ساتھ ملا کر ایک مقامی علاقہ بنا دیا جائے گا۔ اگر مقامی کمیٹی قائم کرنے کے لیے کسی محال، دیہہ یا گاؤں کی اس طرح تقسیم یا گروپ بندی کی جائے کہ اس کی آبادی 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہو تو صوبائی زکوٰۃ کونسل ایسے ضمنی احکام جاری کر سکے گی جو اس آرڈیننس کی اغراض کے لیے ضروری ہوں۔

تاہم زکوٰۃ و عشر بل کی پنجاب اسمبلی سے حتمی منظوری کے بعد مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی حدبندی کے معاملہ کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا۔

(ب) جواب جزو "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

<u>ضلع بہاؤالدین میں محکمہ زکوٰۃ کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3378: <u>سید محمد محفوظ مشہدی</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زکوٰۃ ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے ملازم کام کرتے ہیں، ان کی تفصیل کیا ہے، ان میں کتنے ملازمین مستقل اور کتنے غیر مستقل (ڈیلی ویجز) ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین 2012 اور 2013 میں مستقل کئے گئے اور کتنے ملازمین ابھی تک غیر مستقل ہیں؟

(ج) کیا حکومت غیر مستقل ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ ضلع منڈی بہاؤالدین میں (1) ضلع زکوٰۃ آفیسر، (1) سٹینو گرافر، (1) اکاؤنٹنٹ، (1) جونیئر کلرک، (1) ڈرائیور، (1) نائب قاصد، (1) چوکیدار کی مستقل آسامیاں ہیں ان میں مندرجہ ذیل چار ملازم کام کر رہے ہیں۔ جبکہ سٹینو گرافر، جونیئر کلرک، اور نائب قاصد کی آسامیاں اس وقت خالی ہیں۔

عہدہ	تعداد
ضلع زکوٰۃ آفیسر	01
اکاؤنٹنٹ	01
ڈرائیور	01
چوکیدار	01
کل تعداد	04

ضلع منڈی بہاؤالدین میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم نہ ہے۔ البتہ (41) اکتالیس غیر مستقل ملازمین (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

عہدہ	تعداد
آڈٹ آفیسر	01
آڈیٹر	02
آڈٹ اسسٹنٹ	01

فیلڈز کوۃ کلرک	37
کل تعداد	41

(ب) سال 2012 اور سال 2013 کے دوران ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی ملازم مستقل نہ کیا گیا۔

(ج) محکمہ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوۃ پیڈ سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوۃ پیڈ سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جا سکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوۃ پید سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوۃ پیڈ سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری Adv-LA-238/2013 T-18607/09/13 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جا چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

<u>میانوالی: زکوۃ فنڈ سے مستحق طلباء کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3440: <u>ڈاکٹر صلاح الدین خان</u>: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی کے سکولوں میں 13۔2012 میں مستحق طلباء کو زکوٰۃ کی کل کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) 13۔2012 اور 12۔2011 میں کل کتنے طلباء زکوٰۃ کے مستحق قرار پائے اور ان میں سے کتنے طلباء کو زکوٰۃ کی رقم فراہم کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال 13۔2012 میں میانوالی کے سکولوں / کالجوں کے 960 مستحق طلباء و طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے مبلغ 15 لاکھ 26 ہزار 688 روپے جاری کیے گئے۔

(ب) سال 13۔2012 اور سال 12۔2011 میں کل 2595 مستحق طلباء و طالبات نے زکوٰۃ فنڈ سے وظائف کے حصول کے لیے درخواستیں دیں ان تمام مستحق طلباء و طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کی رقم جاری کی گئی جس کی سال وائز تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	تعداد و طلباء و طالبات	جاری کردہ رقم
12۔2011	1635	23 لاکھ 85 ہزار 588 روپے
13۔2012	960	15 لاکھ 26 ہزار 688 روپے
میزان	2595	39 لاکھ 12 ہزار 276 روپے

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

میانوالی: زکوٰۃ فنڈز سے شادی گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3441: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 12۔2011 ضلع میانوالی میں زکوٰۃ فنڈ سے کتنی رقم تقسیم کی گئی، اس میں شادی گرانٹ کی کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی تقسیم ہوئی؟

(ب) کیاحکومت 14۔2013 میں شادی گرانٹ میں اضافہ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ زکوٰۃ فنڈ سے سیاسی طور پر من پسند لوگوں کو نوازا جاتا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا من پسند لوگوں میں زکوٰۃ تقسیم کرنے والوں کے خلاف حکومت کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع میانوالی میں سال 12۔2011 کے دوران مبلغ 2 کروڑ 71 لاکھ 48 ہزار 518 روپے تقسیم کیے گئے اس میں شادی گرانٹ کے لیے مبلغ 15 لاکھ 43 ہزار 729 روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جس میں سے مبلغ 15 لاکھ 40 ہزار روپے کی رقم 154 مستحقین میں 10 ہزار روپے فی کس کے حساب سے تقسیم کی گئی۔

(ب) صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے 152 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 6 اگست 2014 میں شادی گرانٹ کی رقم مبلغ 10 ہزار روپے سے بڑھاکر 20 ہزار روپے کر دی ہے۔

(ج) جی نہیں۔ زکوٰۃ کی رقم مستحق افراد میں ہی تقسیم کی جاتی ہے۔ مستحقین زکوٰۃ کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔ مزید براں من پسند لوگوں کو نوازنے کے حوالے سے اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو اس پر قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

بہاول پور: زکوٰۃ کی رقم بروقت تقسیم نہ کرنے کی تفصیلات

*3475: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ سال 2013 میں بہاول پور میں ضلعی انتظامیہ کی نااہلی کی بناء پر 4 کروڑ روپے کی رقم زکوٰۃ مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکی اور وہ رقم واپس ہو گئی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا زکوٰۃ کی رقم بروقت تقسیم نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اور آئندہ بروقت تقسیم زکوٰۃ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال 13-2012 میں ضلع زکوٰۃ کمیٹی بہاولپور کو زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 10 کروڑ 10 لاکھ 96 ہزار 274 روپے جاری کیے گئے جس سے مبلغ 5 کروڑ 60 لاکھ 34 ہزار 176 روپے مختلف مدات میں مستحقین زکوٰۃ میں تقسیم کیے گئے جبکہ مبلغ 4 کروڑ 50 لاکھ 62 ہزار 98 روپے کی رقم تقسیم نہ ہو سکی اور صوبائی زکوٰۃ فنڈ میں واپس کر دی گئی۔ اس رقم کے تقسیم نہ ہونے کی بنیادی وجہ چیئرمین ضلعی کمیٹی بہاولپور کا استعفیٰ، جنرل الیکشن 2013 کی وجہ سے زکوٰۃ کی تقسیم کے عمل میں عارضی طور پر تعطل اور بعد ازاں 06 مئی 2013 کو صوبائی زکوٰۃ کونسل کا اپنی تین سالہ مدت پوری کرنے پر تحلیل ہو جانا تھا۔

(ب) جیسا کہ جز "الف" میں بیان کیا گیا ہے کہ ضلع بہاولپور میں زکوٰۃ کی رقم بروقت تقسیم نہ ہونے کی بنیادی وجہ چیئرمین ضلعی کمیٹی بہاولپور کا استعفیٰ مورخہ 22 مارچ 2013 ہے جو 02 اپریل 2013 کو منظور کیا گیا تھا اور استعفیٰ کی منظوری تک وہ اپنے فرائض سرانجام دینے کا قانون کے تحت پابند تھا۔ مزید براں جنرل الیکشن 2013 کے پیش نظر محکمہ کی طرف سے زکوٰۃ کی تقسیم کا عمل عارضی طور پر روک دیا گیا تھا۔ چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی نامزدگی صوبائی زکوٰۃ کونسل کرتی ہے مگر صوبائی زکوٰۃ کونسل اپنی تین سالہ مدت کار مورخہ 06 مئی 2013 کو مکمل ہونے پر تحلیل ہو گئی تھی جس کی تشکیل نو مورخہ 29 اگست 2013 کو حکومت بننے کے بعد کی گئی۔ زکوٰۃ کی بروقت تقسیم نہ ہونے میں محکمہ کے افسران کی کوتاہی نہ ہے البتہ آئندہ زکوٰۃ کی بروقت تقسیم کے لیے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

پی پی222 ضلع ساہیوال: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تفصیلات

*3543: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی222 ضلع ساہیوال میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں کب سے قائم ہیں، کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں اور کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ابھی تک تشکیل نہیں پا سکیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہے؟

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی222 ساہیوال میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی موجودہ تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری2014 تاریخ ترسیل 27مارچ2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) حلقہ پی پی222 ضلع ساہیوال میں کل 106 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔ ان کمیٹیوں کی ابتدائی تشکیل1980 میں ہوئی تھی۔ یہ کمیٹیاں تین سال کے لیے تشکیل دی جاتی ہیں۔ مذکورہ حلقہ میں اگلی تین سالہ مدت کے لیے35 کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں جبکہ بقیہ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جاری ہے۔

(ب) زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 کے مطابق زکوٰۃ کمیٹی ہر گاؤں، دیہہ یا وارڈ (شہری علاقے) میں تشکیل دی جاتی ہے تاہم اگر کسی علاقہ کی آبادی دس ہزار سے تجاوز کر جائے تو وہاں پر اضافی کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے۔1998 کی مردم شماری کے مطابق حلقہ پی پی 222 کی کل آبادی 2لاکھ 67ہزار745 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس حلقہ میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم نہ ہے۔

(ج) جواب جزو "ب" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر2014)

ضلع ساہیوال: ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی زکوٰۃ کی تفصیلات

*3544: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2010 سے آج تک کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ضلع ساہیوال کے ہسپتالوں کو فراہم کی گئی، ان ہسپتالوں کے نام اور زکوٰۃ کی رقم کی تفصیل سے ہسپتال وائز آگاہ کریں؟

(ب) یہ رقم ان ہسپتالوں کو کس کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) کیا یہ رقم ہسپتال خرچ کر کے محکمہ ہذا کو اس کی تفصیل فراہم کرنے کے پابند ہیں؟

(د) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی رقم ساہیوال کے کون کون سے ہسپتال میں خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا، اس کے ذمہ دار کون کون تھے اور ان کے خلاف کیا کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جنوری 2010 سے آج تک ضلع ساہیوال کے ہسپتالوں کو مبلغ 1 کروڑ 42 لاکھ 32 ہزار 515 روپے جاری کیے گئے جس کی ہسپتال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	یکم جنوری 2010 تا 30 جون 2010	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15
DHQ ساہیوال	12 لاکھ 22 ہزار 80 روپے	24 لاکھ 87 ہزار 840 روپے	16 لاکھ 38 ہزار 120 روپے	15 لاکھ 06 ہزار 720 روپے	30 لاکھ روپے	20 لاکھ روپے
گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم	1 لاکھ 71 ہزار روپے	3 لاکھ 19 ہزار 500 روپے	2 لاکھ 11 ہزار 500 روپے	1 لاکھ 95 ہزار 750 روپے	4 لاکھ 13 ہزار 325 روپے	2 لاکھ 07 ہزار روپے
THQ چیچہ وطنی	1 لاکھ 36 ہزار 800 روپے	2 لاکھ 55 ہزار 600 روپے	1 لاکھ 69 ہزار 200 روپے	0	2 لاکھ 98 ہزار 80 روپے	0
میزان	15 لاکھ 29 ہزار 880 روپے	30 لاکھ 62 ہزار 940 روپے	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے	37 لاکھ 11 ہزار 405 روپے	22 لاکھ 07 ہزار روپے

(ب) یہ رقم ان ہسپتالوں میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کو زکوٰۃ کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ اور ادویات کی فراہمی کے لیے دی گئی۔

(ج) جی ہاں۔ ہسپتالوں کی ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیاں رقم کے خرچ کی تفصیل فراہم کرنے کی پابند ہیں۔

(د)مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کسی بھی ہسپتال میں زکوٰۃ کی رقم کے استعمال میں کوئی رقم خورد برد نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نو سے متعلقہ تفصیلات

*3715: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقامی عشر و زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت ختم ہو چکی ہے، نئی تشکیل نو کب متوقع ہے؟

(ب) کیا حکومت ڈسرکٹ زکوٰۃ کمیٹی کی خالی نشستوں پر ممبران کی نامزدگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ زکوٰۃ کی رقم سے چلنے والے فنی تربیت کے اداروں میں داخلہ حاصل کرنے والے طلباء کی اکثریت غیر مستحق افراد پر مشتمل ہوتی ہے کیا محکمہ ان افراد کی تصدیق کرنے والے چیئرمین زکوٰۃ کمیٹی کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں کل 24398 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں ان میں سے بیشتر کمیٹیوں کی تین سالہ مدت کار ختم ہو چکی تھی۔ اگلی تین سالہ مدت کار کے لیے کمیٹیوں کی تشکیل نو کا عمل جاری ہے اور اب تک 19982 کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں میں خالی آسامیوں پر (چیئرمین / ممبران) کی نامزدگی کے لیے قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(ج) محکمہ زکوٰۃ کی رقم سے چلنے والے فنی تربیتی ادارہ جات میں صرف مستحق طلباء و طالبات کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 کے مطابق مستحق کے استحقاق کا تعین کرنے کا اختیار مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے پاس ہے۔ اگر محکمہ کو ان فنی اداروں میں کسی غیر مستحق طالب علم کے داخلہ کی کوئی

شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے خلاف قواعد و ضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)

رحیم یار خان: زکوٰۃ و عشر کے فنڈز کی تفصیل

*3819: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں زکوٰۃ و عشر کی مد میں 12-2011 اور 13-2012 میں کتنا فنڈ دیا گیا نیز تحصیل لیاقت پور کو کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ کی ضلعی زکوٰۃ و عشر کے دفاتر کی گاڑیاں مع ضلعی چیئرمین اور ان کے اخراجات کی تفصیل مع پٹرول اور مرمت بتائیں؟

(ج) تحصیل لیاقت پور میں کتنی مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع رحیم یار خان کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں بالترتیب مبلغ 8 کروڑ 51 لاکھ 61 ہزار 512 روپے اور 15 کروڑ 92 لاکھ 58 ہزار 316 روپے کی رقم موصول ہوئی جس میں سے تحصیل لیاقت پور کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں مبلغ 1 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 885 روپے اور مبلغ 2 کروڑ 39 لاکھ 36 ہزار 652 روپے جاری کیے گئے جس کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

	ضلع رحیم یار خان کو موصول شدہ رقم		تحصیل لیاقت پور کو جاری کردہ رقم	
مد	2011-12	2012-13	2011-12	2012-13
گزارہ الاؤنس	3 کروڑ 44 لاکھ 18 ہزار 257 روپے	6 کروڑ 34 لاکھ 33 ہزار 756 روپے	68 لاکھ 41 ہزار روپے	1 کروڑ 26 لاکھ 10 ہزار روپے

شادی گرانٹ	45لاکھ89ہزار 100روپے	42لاکھ28ہزار 914روپے	20لاکھ90ہزار روپے	4لاکھ10ہزار روپے
دینی مدارس	45لاکھ89ہزار 100روپے	42لاکھ28ہزار 922روپے	14لاکھ34ہزار 100روپے	5لاکھ26ہزار 500روپے
ہیلتھ کیئر	34لاکھ41ہزار 847روپے	31لاکھ71ہزار 682روپے	19لاکھ75ہزار 84روپے	5لاکھ78ہزار 392روپے
تعلیمی وظائف(جنرل)	1کروڑ03لاکھ25 ہزار498روپے	95لاکھ15ہزار64 روپے	21لاکھ45ہزار 701روپے	4لاکھ42ہزار 260روپے
تعلیمی وظائف(فنی)	2کروڑ77لاکھ97 ہزار710روپے	5کروڑ91لاکھ40 ہزار188روپے	47لاکھ60ہزار روپے	62لاکھ80ہزار 500روپے
نابینا الاؤنس	0	68لاکھ26ہزار 401روپے	0	13لاکھ57ہزار روپے
عید گرانٹ	0	87لاکھ13ہزار 389روپے	0	17لاکھ32ہزار روپے
میزان	8کروڑ51لاکھ61 ہزار512روپے	15کروڑ92لاکھ 58ہزار316روپے	1کروڑ92لاکھ45 ہزار885روپے	2کروڑ39لاکھ36 ہزار652روپے

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع زکواۃ کمیٹی کی گاڑی کے پٹرول / سی این جی اور مرمت کے اخراجات کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2011-12	2012-13
پٹرول	79ہزار988روپے	99ہزار514روپے

سی این جی	9ہزار910روپے	15ہزار780روپے
مرمت	22ہزار416روپے	37ہزار194روپے
میزان	1لاکھ12ہزار314روپے	1لاکھ52ہزار488روپے

(ج) تحصیل لیاقت پور میں کل 165 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: طلباء کے وظائف کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3981: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2012ء اور 2013ء میں طلباء کے وظائف کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی، اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا مختص کی گئی تمام رقم طلباء میں تقسیم کر دی گئی اگر نہیں تو غیر منقسم رقم کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) گزشتہ کتنے سالوں سے طلباء کے وظائف کیلئے مختص کی جانے والی رقم مکمل طور پر تقسیم نہیں ہو پا رہی، اس کی وجوہات کیا ہیں اور ان وجوہات کو دور کرنے کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات کئے ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19فروری 2014 تاریخ ترسیل 29اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 13-2012 اور سال 14-2013 میں طلباء کے وظائف کے لیے درج ذیل رقم مختص کی گئی:-

سال مختص کردہ رقم

2013-2012   49لاکھ 12ہزار 226روپے

2014-2013   44لاکھ 41ہزار 894روپے

(ب)مذکورہ سالوں میں تعلیمی وظائف کی مد میں مختص، تقسیم اور غیر منقسم رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	مختص کردہ رقم	تقسیم کردہ رقم	غیر منقسم رقم
2013-2012	49لاکھ 12ہزار 226 روپے	32لاکھ 93ہزار 490روپے	16لاکھ 18ہزار 736روپے
2014-2013	44لاکھ 41ہزار 894رو پے	14لاکھ 91ہزار 888روپے	29لاکھ 50ہزار 6روپے

(ج) مستحق طلباء وطالبات کی جانب سے موصولہ درخواستوں پر وظائف کی رقم جاری کی جاتی ہے۔ تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں ہائرایجوکیشن کا حصہ 25% مقرر کیا گیا ہے۔ ہائرایجوکیشن میں درخواستوں کی وصولی کی شرح کم ہے اس وجہ سے تعلیمی وظائف کی رقم مکمل طور پر تقسیم نہیں ہوپاتی۔ زکوٰۃ وعشر ایکٹ کی منظوری کے بعد موجودہ طریقہ کار پر نظر ثانی کی جائے گی تاکہ مستحق طلباء کے لیے مختص وظائف کی رقم مکمل طور پر استعمال ہوسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2014)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

3۔دسمبر 2014ء   سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 5۔دسمبر 2014ء محکمہ زکوٰۃ و عشر کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب فیضان خالد ورک	597
2	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2020۔2019
3	چودھری اشرف علی انصاری	2094۔2038
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	2093۔2092
5	محترمہ مدیحہ رانا	2784۔2102
6	محترمہ ناہید نعیم	2110
7	ڈاکٹر نوشین حامد	2118۔2117
8	میاں طاہر	3102۔2129
9	باؤ اختر علی	2186۔2184
10	جناب احسن ریاض فتیانہ	2592
11	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2692۔2691
12	جناب اویس قاسم خان	2790۔2789
13	جناب احمد شاہ کھگہ	2825
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	3179۔3178
15	محترمہ حنا پرویز بٹ	3268
16	رانا محمد افضل	3373
17	سید محمد محفوظ مشہدی	3378
18	ڈاکٹر صلاح الدین خان	3441۔3440
19	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3475

20	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3544۔3543
21	جناب امجد علی جاوید	3981۔3715
22	میاں محمد اسلام اسلم	3819